اہلِ حق کے لئے لازم ہے حذیفہؓ اسوقت | ہو جدا فرقہ پرستوں سے بطرزِ احسن
دفعتہً کرکے یہ اعلان علیحدہ ہو جائے | میں مسلمان ہوں ہرگز نہیں حامیٔ فتن
آفتیں سر پہ جو آئیں انھیں برداشت کرے | سختیاں جھیل کے اس راہ میں مرنا احسن

انچہ گفتم بتو آں بر ورقِ دل بہ نگار
بہتر از فرقہ پرستی بہ مصیبت مردن

غزل

از جناب خمار صاحب بارہ بنکوی

اب اتنی رہ و رسم ہے زندگی سے | کہ جیسے ملے اجنبی اجنبی سے
منھ اک اک کا تکتا ہوں میں بیکسی سے | سہارا نہ ٹوٹے کسی کا کسی سے
جدا ہو کے مجھ سے کوئی جا رہا ہے | گلے مل رہی ہے اجل زندگی سے
وہ سجدے جو ہوں تابعِ ہوش زاہد | بہت دور ہیں مرکزِ زندگی سے
محبت کا اک دَور ہوتا ہے وہ بھی | کہ آتا ہے منھ کو کلیجہ ہنسی سے
وہ رنگیں دہن وہ تراوش سخن کی | مہک نکلے گویا شگفتہ کلی سے
سکوں تیرے قدموں سے لپٹا رہیگا | گزر جا حدودِ ملال و خوشی سے
وہ تیری جدائی کے دن توبہ توبہ | کہ راتیں بھی شرما گئیں تیرگی سے

خمار اب بھی جینے کو میں جی رہا ہوں
مگر کچھ تعلق نہیں زندگی سے